9 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس

9.1 عمومی جائزہ

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس اسٹیٹ بینک کا ذیلی ادارہ ہے جو عملے کو بینکاری اور مالی شعبے سے متعلق تربیت دینے کے پروگراموں کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کو استعداد کاری اور انسانی وسائل کی ترقی کی فریضہ سونپا گیا ہے۔ یہاں پیشہ ورانہ علم میں اضافے اور اپنی کارکردگی بڑھانے کے لیے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (بینک)، پاکستان کے شعبہ بینکاری اور دیگر مالی اداروں کو بھی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ مالی سال 08ء کے دوران تربیت وترقی کی سرگرمیوں سے انسٹی ٹیوٹ کی کارکردگی میں مسلسل بہتری آتی رہی۔ یہ کامیابی انسٹی ٹیوٹ کے عملے کی بینکاری اور مالیات کے میدان میں سرگرم افراد کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر انہیں تربیت دینے کے غیر متزلزل عزم کے طفیل حاصل کی۔ نباف کا عملہ جن تربیتی سرگرمیوں میں مشغول رہا ان میں تقرر کے بعد کے پروگرام بشمول اسٹیٹ بینک آفیسرز ٹریننگ اسکیم (بیچ 13)، انالسٹ ٹریننگ پروگرام (بیچ 4)، اسٹیٹسٹیکل آفیسرز ٹریننگ پروگرام (بیچ 2) اور مہارتوں میں اضافے کے دیگر پروگرام شامل ہیں۔ مالی سال 08ء کے دوران اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی ایس سی کی بڑھتی ہوئی تربیتی ضروریات سے نمٹنے کے لیے متعدد نئے تربیتی پروگرام ترتیب دیے گئے اور پیش کیے گئے۔ ان پروگراموں میں فیصلہ سازی اور حل المسائل، پریزینٹیشن کی صلاحیتیں، بازل دوم، مالی ماخوذیات، ٹریژری کا نظم ونسق، انتظام خطرہ روی اے آر ماڈلز، شرح تبادلہ کا تعین وتجزیہ، آئی ایس آڈٹ، خرد مالکاری، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے مالکاری، مکاناتی مالکاری، کرنسی کا انتظام اور عمل اور اسلامی بینکاری شامل ہیں۔ ان پروگراموں کا مقصد صلاحیتوں میں اضافہ کرنا اور فرائض کی انجام دہی کو بہتر بنانا تھا۔ اس کے لیے موجودہ اقتصادی مسائل پر کانفرنسوں، ورکشاپس اور مذاکروں کے انعقاد کے ذریعے ماہرین اور آزمودہ کار تربیت دہندگان کے تجربات سے بھرپور فائدہ اٹھایا گیا جس سے اہداف اور زیادہ بامقصد ہوگئے۔

نباف نے اسٹیٹ بینک اور وزارت اقتصادی امور کے اشتراک سے مرکزی اور کمرشل بینکاری دونوں میں تربیت دینے اور بین الاقوامی تربیتی پروگراموں کی میزبانی کا سلسلہ جاری رکھا۔ تمسکات کی منڈی کے لیے ساؤتھ ایشین فیڈریشن آف ایکس چینجز کے اشتراک سے ایک بین الاقوامی تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ اسلامی ترقیاتی بینک اور ڈائریکٹریٹ آف ٹریننگ اینڈ ریسرچ، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ساتھ ادارہ جاتی انتظام کر کے افغان افسران کے لیے بھی ایک برق رفتار تربیتی پروگرام کیا گیا۔ ایک اور کامیابی جنوبی ایشیا میں بازل دوم پر سارک فنانس سیمینار کا انعقاد تھا۔

دوسرے اداروں سے شراکت کو مستحکم کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے جس سے بعض معروف تعلیمی اور تربیتی اداروں جیسے ایچ آر فورم، ساؤتھ ایشین فیڈریشن آف ایکس چینجز، ڈائریکٹریٹ جنرل ٹریننگ اینڈ ریسرچ، فیڈرل بورڈ آف ریونیو، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد اور مائیکرو فنانس انسٹی ٹیوٹ سے شراکت مستحکم ہوئی۔

9.2 تربیت وترقی کی ہیئت ترکیبی

مالی سال 08ء کے دوران تمام کلسٹرز اور شعبوں کی مخصوص ضروریات پوری کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے شعبہ تربیت وترقی اور ایس بی پی ایس سی سے مشاورت کر کے 125.6 ہفتے کی تربیت کا منصوبہ بنایا گیا۔ مالی سال کے دوران 125.6 ہفتوں کے ہدف کے مقابلے میں 131 ہفتے کی تربیت دی گئی۔

اس کے علاوہ معیار ومشمولات پر سمجھوتا کیے بغیر بعض تربیتی پروگراموں کا دورانیہ بہتر بنانے کی کوشش کی گئی۔ **شکل 9.1** میں مالی سال 08ء کے نباف کے بزنس پلان میں مختلف گروپوں کو دی جانے والی تربیت کے فیصدی حصے دکھائے گئے ہیں۔

9.3 تربیت دینے کا عمل اور شرکت

9.3.1 اسٹیٹ بینک

نباف اسٹیٹ بینک کا تربیتی بازو ہے۔ چنانچہ اس نے زری انتظام اور ضوابطی استعداد کو مستحکم و بہتر بنانے کی کوششیں جاری رکھیں تا کہ اسٹیٹ بینک کی تربیت وترقی کی ضروریات پوری ہوتی رہیں۔ مالی سال08ء کے دوران اسٹیٹ بینک کے تربیت وترقی کے شعبوں سے مشاورت کر کے 64 ہفتے کی تربیت کی منصوبہ بندی کی گئی جس میں 44 ہفتے بعد از تقرر تربیت کے اور 20 ہفتے صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے تھے۔ ہدف کے مقابلے میں 61.2 ہفتے کی تربیت فراہم کی گئی جس میں بعد از تقرر تربیت یعنی ایس بوٹس، اے ٹی پی/ایس او ٹی پی کے 53.2 ہفتے اور صلاحیتیں بہتر بنانے کے 8 ہفتے شامل تھے۔ **جدول 9.1** میں تربیتی ہفتوں کی تفصیل دی گئی ہے۔

شکل 9.1: مالی سال08ء کے دوران تربیت

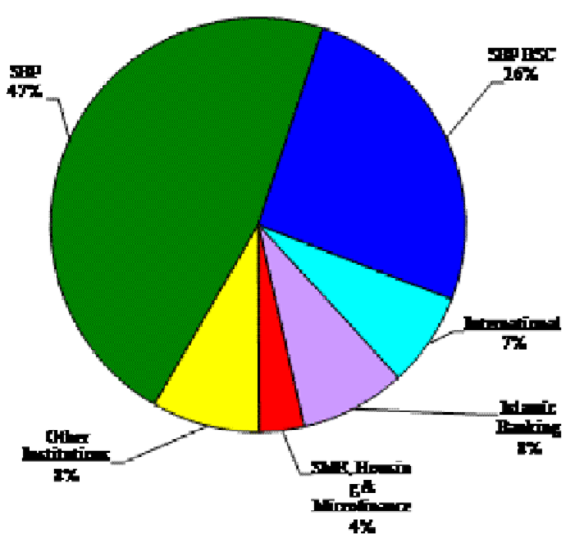

فرائض کی بجا آوری میں درپیش مشکلات پر قابو پانے کے لیے استعداد کاری کی اسٹیٹ بینک کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نباف نے نظم ونسق اور مرکزی بینکاری میں مختصر دورانیے کے نئے تربیتی پروگرام متعارف کیے جن میں پریزینٹیشن کی صلاحیتیں، فیصلہ سازی اور حل المسائل، بیسل II اکارڈ کا تعارف، بیسل II کا ترقی یافتہ ورژن، مالی ماخوذیات، ٹریژری کا نظم ونسق، انتظام خطرہ/روی اے آر ماڈلز، شرح تبادلہ کا تعین وتجزیہ، آئی ایس آڈٹ کے علاوہ خرد مالکاری، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے مالکاری اور مکاناتی مالکاری پر مارکیج تربیتی پروگرام شامل ہیں **شکل 9.2** میں پچھلے چند برسوں کے اہداف اور اصل فراہم کردہ تربیت کی تفصیل دکھائی گئی ہے۔

☆ نوتقرر شدہ افراد (اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور اس سے اوپر) کے لیے ایک نیا تربیتی پروگرام ترتیب دیا جا رہا ہے جس کی بنیاد جے ڈی ٹی پی کا تجربہ ہے جس میں جوائنٹ ڈائریکٹر اور جونیئر جوائنٹ ڈائریکٹر کے عہدوں پر تعینات ہونے والے اور ترقی پانے والے تمام افراد کو یہ تربیت دی جاتی تھی تا کہ انہیں مرکزی بینک کے کام کا پتہ چل سکے اور وہ مستقبل میں بلند تر عہدوں کے لیے خود کو تیار کر سکیں۔

☆ نباف اسلام آباد میں ایک بزنس پلاننگ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں اسٹیٹ بینک کے شعبہ تربیت وترقی کے ڈائریکٹر اور بی ایس سی کے ڈائریکٹر تربیت وترقی، ایم ڈی نباف، سربراہ نباف کراچی کے علاوہ تربیتی منتظمین اور سہل کاروں نے حصہ لیا۔ اس کا مقصد پچھلے سال کے پروگراموں پر نظر ثانی کرنا اور نباف بزنس پلان مالی سال08ء کے لیے خیالات کو مجتمع کرنا تھا۔

9.3.2 ایس بی پی بی ایس سی (بینک)

مالی سال08ء کے دوران نباف نے ایس بی پی بی ایس سی کی مخصوص ضروریات کی تکمیل کا سلسلہ جاری رکھا اور 30.6 ہفتے کی تربیت کی منصوبہ بندی کی گئی جس میں اسلام آباد میں 15.4 ہفتے اور کراچی میں 15.2 ہفتے شامل تھے۔ 30.6 ہفتے کے ہدف کے مقابلے میں 33.8 ہفتے کی تربیت دی گئی: 16.2 ہفتے نباف اسلام آباد میں اور 17.6 ہفتے کراچی کیمپس

جدول 9.1: مالی سال 08-2007ء کے دوران فراہم کردہ تربیت (ہفتوں میں)

	تربیتی پروگرام	ہدف: اسلام آباد	ہدف: کراچی	ہدف: کل	فراہمی: اسلام آباد	فراہمی: کراچی	فراہمی: کل	زیادتی/کمی
I۔	اسٹیٹ بینک (1+2)	44	20	64	53.4	7.8	61.2	-2.8
	1۔بعد از تقرر تربیت (الف+ب)	44	-	44	53.2	-	53.2	9.2
	الف۔ایس بوٹس	22	-	22	27.6	-	27.6	5.6
	ب۔اے ٹی پی/ایس او ٹی پی	22	-	22	25.6	-	25.6	3.6
	2۔صلاحیتوں کی بہتری کے لیے تربیت	-	20	20	0.2	7.8	8	-12
II۔	بی ایس سی	15.4	15.2	30.6	16.2	17.6	33.8	3.2
III۔	بین الاقوامی	8	-	8	9.6	-	9.6	1.6
IV۔	ترجیحی سیکٹر سرٹیفکیشن	11	3	14	8.2	7.2	15.4	1.4
	الف) دیہی مالکاری/خرد مالکاری	5	-	5	3	-	3	-2
	ب۔ایس ایم ای مالکاری	-	-	-	0.6	-	0.6	0.6
	ج۔مکاناتی مالکاری	-	-	-	1	-	1	1
	د۔اسلامی بینکاری	6	3	9	3.6	7.2	10.8	1.8
V۔	تربیتی پروگرام - دیگر	9	-	9	11	-	11	2
	مجموعی تربیتی ہفتے	87.4	38.2	125.6	98.4	32.6	131	5.4

میں۔ یہاں یہ تذکرہ بے محل نہ ہوگا کہ نظم ونسق اور سوفٹ اسکلز کی بڑھتی ہوئی مانگ کی بنا پر 08-2007ء میں نباف کے مخصوص کورسز متعارف کرائے گئے اور نئے تربیتی پروگرام پیش کیے گئے جیسے کسٹمر سروسز، کوچنگ اور مشاورت، قیادت اور مؤثر ٹیم سازی، کرنسی کا نظم ونسق اور عمل (وسطی سطح) اور خرد مالکاری، ایس ایم ای قرضہ جات کا تجزیہ وغیرہ جن کا شرکا نے بھرپور خیر مقدم کیا۔ مالی سال 08ء کے دوران ایس بی پی بی ایس سی کے متفرق دفاتر اور شعبوں کے 1045 افراد نے نباف میں مختلف کورسز میں شرکت کی۔ مزید برآں ایس بی پی بی ایس سی کے آفیسر گریڈ 4 اور آفیسر گریڈ 5 کی سطح کے افسران کے لیے پانچ پی ایم ایس ورکشاپس منعقد کی گئیں جن میں 2 کراچی میں اور 3 نباف اسلام آباد میں ہوئیں۔ **شکل 9.3** میں نباف میں منعقدہ مختلف پروگراموں میں زیر تربیت افراد کی مجموعی تعداد دکھائی گئی ہے۔

9.3.3 بین الاقوامی تربیت

9.3.3.1 پاکستان ٹیکنیکل اسسٹنس پروگرام

اسٹیٹ بینک اور اقتصادی امور ڈویژن، حکومت پاکستان کی شراکت سے نباف میں پاکستان ٹیکنیکل اسسٹنس پروگرام کے تحت ہر سال دو بڑے پروگرام پیش کیے جاتے ہیں: انٹرنیشنل سینٹرل بینکنگ کورس اور انٹرنیشنل کمرشل بینکنگ کورس۔ نباف نے مرکزی اور کمرشل بینکاری میں چار چار ہفتے دورانیے کے پروگراموں کا کامیابی سے انعقاد اور میزبانی کی جن میں 22 ملکوں کے 39 افراد نے شرکت کی جن میں جمہوریہ کرغیز، سری لنکا، میانمار، بھوٹان، مالدیپ، گیمبیا، کینیا، ماریشس، سیرالیون، سوڈان، شام، تھائی لینڈ، ویت نام، زمبابوے، بنگلہ دیش، ترکی، انڈونیشیا، لاؤس، عمان، افغانستان اور پاکستان شامل ہیں۔ سات شرکا سیلف فنانس اسکیم کے تحت شامل ہوئے جن میں پانچ سری لنکا کے مرکزی بینک اور دو افغانستان انٹرنیشنل بینک کے تھے۔ چار مقامی کمرشل بینکاروں نے بھی سیلف فنانس اسکیم کے تحت شرکت کی۔ کلاس روم میں تربیت کے علاوہ چیمبر آف کامرس لاہور، سیالکوٹ، فیصل آباد، کمرشل بینکس، اسٹیٹ بینک، اسٹاک ایکسچینج اور برآمدی نوعیت کی صنعتوں کے مطالعاتی دورے بھی کیے گئے۔ سی اے آر ممالک کے بینکاروں کے لیے خاص طور پر عمومی بینکاری کا کورس تیار کیا گیا جس میں سوفٹ اسکلز اور کاروباری ابلاغ پر خصوصی توجہ دی گئی۔

9.3.3.2 سارک فنانس سیمینار

اسٹیٹ بینک نے جنوبی ایشیا میں بازل دوم کے نفاذ پر اسلام آباد میں سہ روزہ سیمینار کی میزبانی کی۔ افغانستان، بنگلہ دیش، بھارت، مالدیپ، نیپال، سری لنکا اور پاکستان سمیت سارک کے 41 نمائندوں نے شرکت کی۔ سیمینار کا مقصد جنوبی ایشیا میں بازل دوم کے نفاذ سے متعلق معلومات کو عام کرنے کے علاوہ اس موضوع پر رکن ممالک کے مابین مشترکہ تجربات اور مقالات کا تبادلہ کرنا تھا۔ بی آئی ایس اور امریکی ڈپارٹمنٹ آف ٹریژری اور مقامی کمرشل بینکوں کو سیمینار میں مدعو کیا گیا جس سے اس موضوع کے اہم پہلو روشن ہوئے۔

9.3.3.3 بازار تمسکات کے پیشہ وروں کے لیے بین الاقوامی تربیت

بی ایس ای ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ انڈیا کے ساتھ شراکت میں نباف اور ساؤتھ ایشین فیڈریشن آف ایکس چینجز (سیف) بازار تمسکات کے پیشہ وروں کے لیے پانچ روزہ تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا جس میں بنگلہ دیش، سری لنکا، مالدیپ، نیپال، عمان، نائیجیریا، ماریشس اور پاکستان کے 68 نمائندوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں جنوبی ایشیا کے بازار تمسکات سے منسلک ایگزیکٹوز اور فنڈ منیجرز، بینکاروں، سرمایہ کاروں اور مالی شعبے میں سرگرم افراد کی استعداد کاری اور خطے کی مختلف سرمایہ منڈیوں کے مختلف لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے اور سیکھنے سکھانے کو فروغ دینے پر توجہ دی گئی۔ اس تربیت سے بازار تمسکات اور متعلقہ چیزوں ماخوذیات تمسکات، تجزیہ سرمایہ کاری اور مالی منصوبہ بندی کی مبادیات اجاگر ہوئیں۔ ارکان کو ثقافتی اور معاشرتی دوروں پر بھی لے جایا گیا جن میں کھیوڑہ کی نمک کی کان اور لاہور اسٹاک ایکسچینج شامل ہیں تاکہ وہ حقیقی معیشت کی تصویر بھی دیکھ سکیں۔

شکل 9.2: فراہم کردہ تربیت

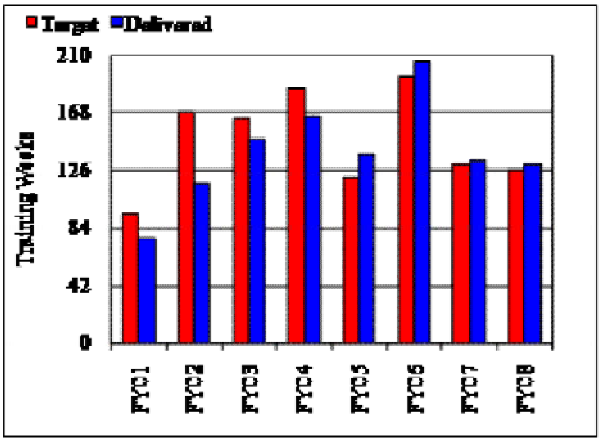

9.3.3.4 افغان حکام کے لیے برق رفتار تربیتی پروگرام

اسلامی ترقیاتی بینک کے تعاون سے نباف نے ڈائریکٹریٹ جنرل ٹریننگ اینڈ ریسرچ، وفاقی بورڈ آف ریونیو سے شراکت میں افغان کسٹم حکام کے لیے برق رفتار تربیتی پروگرام تشکیل دیا جس کا مقصد افغان کسٹم حکام کی استعداد کاری تھا۔ 25 افغان حکام نے 10 ہفتے کے پروگرام میں شرکت کی۔ شرکا کو انگریزی زبان، انتظامی صلاحیتوں اور انفرمیشن ٹیکنالوجی/کمپیوٹر کے علاوہ کسٹم کے قوانین وقواعد کی تربیت دی گئی۔ تربیتی پروگرام میں خشک گودی، کسٹم ہاؤس کراچی، پی اے سی سی ایس اور کراچی بندرگاہ کے دورے بھی شامل تھے۔

دا افغانستان بینک نے دا افغانستان بینک آر ایم ایم جی رسک منیجرز کی چار ہفتے کی تربیت میں مدد حاصل کرنے کے لیے نباف سے رابطہ کیا تھا۔ نباف نے چار ہفتے کا تربیتی پروگرام کامیابی سے مرتب کیا جس کی بہت تعریف وتوصیف کی گئی۔

9.4 ترجیحی شعبے۔ توثیق

9.4.1 رورل فنانس ریسورس سینٹر

خرد مالکاری کی رسائی میں توسیع، مالی خواندگی کے فروغ اور خرد مالکاری کی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کی استعداد کاری بڑھانے کی کوششیں تیز کرتے ہوئے رورل فنانس ریسورس سینٹر نے نباف میں متعدد پروگراموں کا آغاز کیا۔ اس سینٹر کو کمرشل بینکوں اور خرد مالکاری اداروں کے انسانی وسائل کی استعداد کاری اور دیہی مالکاری اور خرد مالکاری میں تربیت کے ذریعے صلاحیتیں نکھارنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

(i) رورل فنانس ریسورس سینٹر نباف نے استعداد کاری کے لیے ایک ہفتے کا ابتدائی تربیت کا پروگرام بعنوان مائیکروفنانس ریگولیٹری فریم ورک اینڈ مائیکروفنانس بینکنگ تشکیل دیا اور نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کو پیش کیا۔ پاکستان کے مختلف علاقوں سے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے 27 علاقائی منیجرز اور جی ایمز نے اس میں شرکت کی۔ اس پروگرام میں اہم بینکاری وظائف، بینک کے فنڈنگ کے ڈھانچے اور امانتوں میں اضافے، قرض گیر، تجزیہ تجاویز اور کرنسی آپریشن اور انتظام پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس میں خرد

شکل 9.3: تربیت کا دائرہ اور شرکت

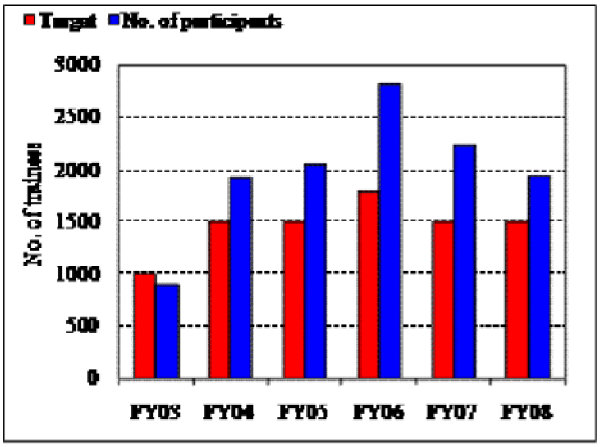

مالکاری بینکاری سے متعلق محتاطیہ قواعد بھی اجاگر کیے گئے تا کہ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کو خرد مالکاری بینک بننے میں مدد ملے۔

(ii) ''میکنگ مائیکرو فنانس: مینجنگ فار امپرووڈ پرفارمنس'' کا دوسرا مرحلہ عالمی ادارۂ محنت کی سرپرستی میں پی ایم این کی شراکت سے رورل فنانس ریسورس سینٹر نباف میں منعقد ہوا جس میں خوشحالی بینک، دامن، کشف فاؤنڈیشن، اثاثہ، سرحد رورل سپورٹ پروگرام اور نباف کے 8 شرکا نے حصہ لیا۔ پروگرام کا مقصد مقامی تربیت دہندگان کو خرد مالکاری کے شعبے میں تربیت دینا تھا تا کہ انہیں کلاس روم کی سرگرمیوں، مختلف مشقوں اور کیس اسٹڈیز کے علاوہ دیگر ممالک کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملے۔

(iii) مالی سال 08ء کے دوران رورل فنانس ریسورس سینٹر نباف نے مائیکرو فنانس مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ، جو سی جی اے پی اور او ایس آئی تنظیم برائے تقرر، تربیت اور تعلیم کا غریبوں کے لیے مالی نظام تشکیل دینے کا مشترکہ منصوبہ ہے، کے عالمی مقابلے میں حصہ لیا۔ مائیکرو فنانس مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ نے نباف کو اپنی ویب پر جگہ دی ہے جو اس کی تربیت و ترقی کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتی ہے۔ اس سے تربیتی سرگرمیوں کی رفتار بڑھے گی اور خصوصاً خرد مالکاری اور نظم و نسق کے شعبے میں مائیکرو فنانس مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے تربیت دہندگان تک رسائی بہتر ہوگی۔

(iv) خوشحالی بینک کے افسران کی صلاحیتیں بہتر بنانے کے لیے عمومی بینکاری کے بارے میں تین ہفتے کا ماڈیول تشکیل دیا گیا جس میں بینکاری مصنوعات اور طریقہ ہائے کار کے بارے میں تفصیلات شامل ہیں۔

9.4.2 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے مالکاری

اسٹیٹ بینک کے شعبہ ایس ایم ای سے شراکت کے ساتھ نباف نے بینکوں کی استعداد کاری کا پروگرام تشکیل دیا تا کہ ایس ایم ای مالکاری میں شریک بینکوں کو اپنے انسانی وسائل کو بہتر بنانے میں مدد ملے۔ نامزدگیوں کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اس پروگرام کا بینکاری شعبے نے بھرپور خیر مقدم کیا۔ اے بی این ایمرو، اے بی ایل، عارف حبیب بینک، عسکری بینک، بینک الحبیب، الفلاح، بینک آف پنجاب، فرسٹ ویمن بینک، حبیب بینک لمیٹڈ، حبیب میٹروپولیٹن بینک، ایم سی بی بینک، میزان بینک، مائی بینک، نیشنل بینک لمیٹڈ، این آئی بی بینک، سونیری بینک، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ اور اسٹیٹ بینک سمیت 20 بینکوں اور مالی اداروں کے 82 نمائندوں نے شرکت کی۔ پروگرام دو مراحل میں پیش کیا گیا یعنی فاؤنڈیشن فیز اور ایگزیکٹو فیز۔ فاؤنڈیشن فیز میں ایس ایم ای مالکاری کے متفرق پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا جس میں ایس ایم ای کا ضوابطی ڈھانچہ، ایس ایم ای میں قرض گاری کے طریقے جیسے نقدی کی لین دین پر مبنی قرض گاری، ضمانتی اور پروگرام پر مبنی قرض گاری کے علاوہ ایس ایم ای طلب رسد کے مسائل شامل تھے۔ ایگزیکٹو فیز میں ایس ایم ای کے شعبے کے حالیہ واقعات پر توجہ مرکوز کی گئی جیسے کریڈٹ اسکورنگ کے تصورات، اطلاق اور خطرے کو کم کرنا اور پاکستان میں ایس ایم ای کے لیے قواعد و ضوابط اور پالیسی کے حوالے سے ماحول۔

9.4.3 مارگیج ٹریننگ پروگرام

نباف نے اسٹیٹ بینک کے شعبہ انفراسٹرکچر اور مکاناتی مالکاری سے شراکت میں مارگیج اداروں اور دیگر متعلقہ فریقوں بشمول شعبہ مکاناتی مالکاری کے ملازمین کی قرض گاری کی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے لیے ''ایس بی پی مارگیج ٹریننگ پروگرام آن ہاؤسنگ فنانس'' ترتیب دیا۔ کینیڈین مارگیج اینڈ ہاؤسنگ کارپوریشن کے تیار کردہ تربیتی ماڈیولز کی مدد سے اس

کارپوریشن اور اسٹیٹ بینک کے انفراسٹرکچر اور مکاناتی مالکاری کے ماہرین نے تربیت دی۔ یہ تربیت مارگیج کے کاروبار میں بہترین بین الاقوامی طور طریقوں کے مطابق فراہم کی گئی۔ پروگرام میں اسٹیٹ بینک کے 8 ملازمین سمیت 38 افراد شامل تھے۔

9.4.4 اسلامی بینکاری سرٹیفکیٹ کورس

2007-08ء کے دوران اسلامی بینکاری سرٹیفکیٹ کورسز کے نویں، دسویں اور گیارہویں بیچ نے تربیت حاصل کی جس میں مختلف بینکوں کے 127 افراد نے تربیت لی۔ نباف 446 افراد کو تربیت فراہم کر چکا ہے جس میں سے 430 نے کامیابی سے سرٹیفکیشن مکمل کر لی ہے۔ اس کی تفصیلات **ضمیمہ اول** میں دکھائی گئی ہیں۔ اس میں زیادہ تر اسلامی بینکوں، اسلامی شاخیں رکھنے والے کمرشل بینکوں اور دیگر مالی اداروں کو شامل کیا گیا۔

حال ہی میں نباف نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے شراکت میں اسلامی بینکاری کے مخصوص موضوعات پر مختصر دورانیے کے بعض نئے کورسز تیار کیے۔ بینکاری اور اکاؤنٹنگ کے تصورات سمجھانے کے لیے شریعہ مشیران اور رابطہ کاران کے لیے ایک خاص کورس تشکیل دیا جا رہا ہے جس میں فورڈ رولڈ سدات حیدر کمپنی کے جناب عمر کی تکنیکی مدد حاصل کی گئی ہے۔ مزید برآں کرغیزستان کے این بی کے آر کے لیے خاص طور پر ایک مختصر کورس تیار کیا گیا ہے جو اسٹیٹ بینک کے شعبہ اسلامی بینکاری کے حوالے کیا گیا ہے تاکہ وہ اس پر اپنے تاثرات اور مشورے دے سکے۔

9.4.5 اسلامی بینکاری میں دیگر سرگرمیاں

مفاہمت کی یادداشت/معاہدے کے تحت نباف نے ملائشیا کے انٹرنیشنل سینٹر فار ایجوکیشن ان اسلامک فنانس کے لیے نباف کراچی اور اسلام آباد میں اسلامی مالیات کے امتحانات کا انعقاد کیا۔ نباف نے ہانگ کانگ اور کوالالمپور میں آئی ایف ایس بی کے اجلاسوں میں بھی شرکت کی۔

9.4.6 الائیڈ بینک کے عملدرآمد افسران کے لیے تربیتی پروگرام

دیگر مالی اداروں کو انسانی وسائل کو ترقی دینے میں مدد فراہم کرنے کے لیے ایک چار روزہ تربیتی پروگرام الائیڈ بینک کے عملدرآمد افسران کے لیے تیار کیا گیا جس میں اے بی ایل کے مختلف علاقوں کی نمائندگی کرنے والے 16 افسران نے شرکت کی۔ اس پروگرام کے لیے ممتاز بینکاروں اور اس شعبے میں متحرک افراد کو مدعو کیا گیا تھا جنہوں نے موضوع کے اہم پہلو اجاگر کیے۔

9.5 نباف کے دیگر اداروں سے روابط

نباف نے تعلیمی ترقی اور تربیت کے میدان میں پیشہ ور اداروں کے ساتھ تعلقات استوار کرنے اور فروغ دینے کا سلسلہ جاری رکھا۔ حکومت پاکستان کے وفاقی بورڈ آف ریونیو کے ڈائریکٹریٹ جنرل ٹریننگ اینڈ ریسرچ کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے جس سے ڈائریکٹریٹ اور نباف کے مابین علم و مہارت کے تبادلے کے ذریعے تعاون کو باضابطہ طور پر مضبوط بنانے کی راہ ہموار ہوگئی۔ معیشت میں اسٹیٹ بینک کے کردار کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے اور مرکزی بینک کا کردار واضح کرنے کے بارے میں طلبہ اور مختلف تعلیمی اداروں کے اساتذہ کے لیے تفصیلی پریزینٹیشنز کا اہتمام کیا گیا جن میں زری پالیسی اور بینکاری شعبے کی نگرانی پر خاص توجہ دی گئی۔ ان تعلیمی اداروں میں بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد شامل ہیں۔

9.6 مذاکرے/لیکچر سیریز پروگرام

نباف اسلام آباد میں آئی ایم ایف کے پاکستان میں متعین نمائندے ہنری لوری کے ساتھ نباف اسلام آباد میں مذاکرے کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا موضوع "اسٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ اور استحکام پروگرام۔ پاکستان کا تجربہ" تھا۔ فیکلٹی کے ارکان کے علاوہ ایس بوٹس 13، اے ٹی پی 4 اور ایس او ٹی پی 2 کے شرکا پروگرام میں شامل ہوئے۔

اسلام آباد اور کراچی میں تجربہ کار بینکار اور تربیت دہندہ لندن میٹروپولیٹن یونیورسٹی کے سینئر فیکلٹی رکن کلائیو فیرینڈ کے خصوصی لکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پریزینٹیشنز میں زیادہ تر مالی منڈیوں کی حالیہ تبدیلیوں اور ان سے ابھرنے والے خطرات اور مواقع پر توجہ مرکوز رکھی گئی اور فیرینڈ نے حاضرین کو برطانیہ میں ماخوذیات کی لین دین کے تجربے سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ نباف اسلام آباد کے عملے کے لیے زری پالیسی اور کرنسیوں کے بارے میں ایک آگہی سیشن کا اہتمام بھی کیا گیا۔

نباف اسلام آباد کیمپس میں ایچ آر فورم کے ماہانہ اجلاس کا انعقاد کرتا ہے جس سے ایچ آر کے لوگوں کو مختلف سطحوں، شعبوں اور اداروں میں خصوصاً انسانی وسائل کی ترقی اور استعداد کاری سے متعلق پیشہ ور افراد سے رابطے استوار کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس طرح پیشہ ورانہ اہلیت کو بڑھانے اور معلومات اور تجربات کا تبادلہ کرنے کا موقع بھی دستیاب ہوتا ہے۔

9.6.1 نباف کے باہر تربیتی پروگرام اور سرگرمیاں

پاکستان کے مالی شعبے کے انسانی وسائل کو ترقی دینے اور استعداد بڑھانے میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے نباف نے کراچی اور اسلام آباد کیمپس میں مختلف اداروں کے تعاون سے پروگراموں کے انعقاد کا سلسلہ جاری رکھا۔ مالی سال 2008ء کے دوران تربیتی ہفتوں کی تعداد 129 تھی جن میں 3144 افراد کو مختلف سطحوں پر بعد از تقرر اور صلاحیتوں میں اضافے کی تربیت فراہم کی گئی۔ مالی سال 08ء میں تربیتی مقاصد کے لیے نباف کی سہولتوں سے فائدہ اٹھانے والوں میں الائیڈ بینک، عسکری بینک، یونائیٹڈ بینک، خوشحالی بینک، پاک عمان مائیکروفنانس بینک، میزان بینک، فیصل بینک، این آئی ٹی، فن کون، آئی بی پی، کومساٹس، قومی احتساب بیورو، فنانس ڈویژن حکومت پاکستان، پاکستان پلاننگ اینڈ مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد، الہدیٰ سینٹر آف اسلامک بینکنگ اینڈ اکنامکس، این ٹی ایس، ایشیا فاؤنڈیشن اور وفاقی بیورو آف ریونیو حکومت پاکستان شامل ہیں۔